New Era Magazine

نیوایرا اسپیشل

تیرے عشق میں مر جاواں

از کائنات بشر

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

تیرے عشق میں مر جاؤاں

از کائنات مبشر

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کائنات مبشر نے یہ ناول (تیرے عشق میں مر جاؤاں) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (تیرے عشق میں مر جاؤاں) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے، ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

Copyright by New Era Magazine

"شادان حیدر۔۔۔انفال حیدر کے ہیں۔۔۔۔لیکن۔۔وہ کھڑوس میرے کیسے ہو سکتے ۔۔۔وہ تو راعنہ سے شادی کر رہے۔۔۔وہ تو جائشہ سے بھی محبت کرتے۔۔۔وہ دو غلے ہیں۔۔۔۔نہیں وہ صرف میرے ہیں۔۔صرف انفال حیدر کے۔۔۔میں انہیں اپنا بنا کر رہوں گی۔۔۔۔"

انفال کافی دیر سے خود کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ تبھی اسے باہر سے کچھ جانی پہچانی آوازیں سنائیں دیں۔۔۔اس کے قدم ان آوازوں کے تعاقب میں چلنے لگے ۔۔آوازیں قریب ترین ہو رہی تھیں۔۔ تبھی اس کی نظر شاہد حیدر اور ساتھ کھڑے نیل پر پڑی۔۔۔۔
جنہیں دیکھتے ہی خوشی سے اس کی چیخ نکل گئی .

" ڈیڈ"

Copyright by New Era Magazine

شاہد حیدر کو پکارتی وہ بھاگتی ہوئی ان کے گلے جا لگی۔۔۔دونوں باپ بیٹی ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئے۔۔۔انفال نیل کو بھی ساتھ دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔۔۔

لاؤنج میں عابد حیدر سمیت سب خوش گپیوں میں مصروف تھے گھر میں رونق لگ گئی تھی۔۔۔

شادان حیدر جیسے ہی گھر میں داخل ہوا۔۔۔سب کے کھلکھلانے کی آوازیں اس کے کانوں میں پڑیں۔۔۔وقت ایک بار پھر اسے پیچھے لے گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہی خوشی سے چہکتی آوازیں اس کے کانوں میں گونجنے لگیں۔۔۔

عجیب سا احساس اس کے اندر پیدا ہونے لگا۔۔۔

یکدم وہ بھیانک منظر اس کی نظروں کے سامنے گھومنے لگ گیا۔۔۔ایک دم اس کی آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔۔۔ نسیں تن چکی تھیں۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

عابد حیدر کی نظر اس پر پڑ چکی تھی. وہ بغور اس کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ رہے تھے۔۔۔گھر کا بدلتا ماحول شادان حیدر کو اندر سے جھنجوڑ رہا تھا۔۔۔

اسے بس ایک شخص کی تلاش تھی۔۔۔ہاں اس آگ لگانے والے شخص کی۔۔۔ جس کو تلاش کرنے میں اس نے دن رات ایک کر دیا تھا۔۔۔

انفال کی نظریں اٹھیں اور سید ھا شادان حیدر پر ٹک گئیں۔۔۔

"کیسے کر لیتا ہے یہ شخص دو غلا پن۔۔۔ شکل سے تو ایسا لگتا نہیں۔۔"

انفال یہی سوچ رہی تھی جب شادان وہاں سے نکل گیا۔۔۔شاہد حیدر سے ملنے کی زحمت بھی نہیں کی تھی اس نے۔انفال موقع پاتے ہی اس کے پیچھے چل پڑی اور کوشش کر کے اس کے روبرو کھڑی ہو گئی۔۔

"رک جائیں پلیز۔۔۔ "

انفال آنکھوں میں محبت کا ڈھیر سمندر سمائے اسے یک ٹک دیکھنے لگی آخر اتنا انتظار کیا تھا اس نے اس لمحے کا جب وہ اپنی محبت کے روبرو ہو گی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"انفال حیدر ہٹ جاؤ میرے راستے سے۔۔۔"

شادان حیدر اسے ایک طرف کرتا کمرے کا رخ کر گیا
انفال اس کے عجیب رویے پر حیران نظروں سے دیکھتی رہ گئی..
اور اس کے پیچھے پیچھے اس کے کمرے میں گھس گئی۔شادان جو غصہ کنڑول کرنے کی کوشش میں ادھر ادھر چکر لگا رہا تھا انفال کو اپنے کمرے میں دیکھ کر چونک گیا۔۔۔

"کیا سمجھتے ہیں آپ خود کو شادان حیدر۔۔۔انفال حیدر آپ سے محبت کرتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ جہاں چاہیں بے عزت کر دیں۔۔۔
اور یہ جو آپ راعنہ اور جائشہ کے ساتھ کر رہے ہیں نا یہ میں ہونے نہیں دوں گی۔۔۔
میں دونوں کو آپ کی اصلیت بتاؤں گی۔۔۔"

انفال انگلی اٹھا کر وارن کرنے کے انداز میں بول کر لمحے بعد پلٹ گئی لیکن شاداب کی آواز نے اس کے پیر زنجیر کر دیئے۔۔

Copyright by New Era Magazine

"انفال حیدر۔۔۔

شاداب حیدر تم سے محبت کرتا اگر تم اس قابل ہوتی۔۔۔دیکھو ذرا خود کو۔۔۔

شاداب نے اسے گھما کر شیشے کے سامنے کھڑا کیا جہاں اس کا خوبصورت سراپا نظر آرہا تھا۔۔۔

انفال حیدر دیکھو اپنے لباس کو۔۔کیا یہ تمہارے جسم پہ ہوتے ہوئے تمہارے جسم کے خدوخال کو چھپا پا رہا ہے۔۔۔دیکھو تمہیں اچھا لگتا ہے جب باہر سب کی نظریں تمہارے اس سراپے پہ نظریں گاڑھتے ہیں۔۔۔۔

ذرا سوچو انفال۔۔۔۔۔

جب جواب مل جائے تو سمجھنا شادان حیدر ہمیشہ سے تمہارا ہی تھا۔۔۔

انفال اس کی بات کو ان سنا کرتی بس شیشے میں خود کو دیکھتے جا رہی تھی۔۔۔۔

آج پہلی دفعہ اسے خود کا لباس بہت برا لگ رہا تھا جو اس کے جسم پہ ہوتے ہوئے بھی اسے چھپا نہیں پا رہا تھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

انفال کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر گرا۔۔۔

*****

شادی کی تیاریاں چل رہی تھی جب دروازے سے ایک بہت بوڑھا شخص داخل ہوا جس کے کپڑے جگہ جگہ سے پھٹے ہوئے تھے۔۔۔ بالوں میں تنکے اٹکے ہوئے تھے ۔۔۔وہ اندر جانے ہی لگا جب پیچھے سے گارڈ نے آکر اسے پکڑا۔۔۔ جس پر وہ چلانے لگا۔۔۔

مجھے بڑے صاحب سے ملنا ہے۔۔۔ مجھے جانے دو۔۔

گارڈ اسے گھسیٹ رہا تھا جب سامنے سے شاداب حیدر نکلا اور اس کی نظر اس بوڑھے پر پڑی

جسے دیکھتے ہی اس کا خون کھول اٹھا۔۔۔

اور اس نے پیچھے سے اپنی گن نکالی اور نشانہ اس پر باندھا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

"شادان"

عابد حیدر نے چلا کر پکارا جس پر شادان نے عابد حیدر کو دیکھا۔۔

سب لوگ لاونج میں اکٹھے ہو گئے۔۔۔

شادان گن کا رخ اس شخص کی طرف سے ہٹا نہیں رہا تھا۔۔ گارڈ عابد حیدر کے اشارے پر جا چکا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بوڑھا شخص گن کی پرواکیے بغیر سیدھا بھاگ کر عابد حیدر کے پیروں میں بیٹھ گیا۔۔۔

"بڑے صاحب مجھے معاف کر دیں میں 15 سالوں سے اذیت میں ہوں۔۔۔ بڑے صاحب میرا گناہ معاف کرنے والا نہیں لیکن آپ تو بڑے لوگ ہیں نا۔۔۔ آپ تو اتنے رحمدل ہیں۔۔۔ مجھے معاف کر دیں۔۔۔ چاہیں تو مجھے یہیں آگ لگا دیں کیونکہ مجھے نہیں جینا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

میری زندگی اس دن لے بعد سے صرف عذاب ہے۔۔۔"

"بشیر چاچا آپ کا گناہ واقعی بہت بڑا ہے۔۔۔اور معافی کے قابل بھی نہیں۔۔۔"

شادان دوبارہ غصے سے بولتا فائر کر گیا

سب لوگ یک دم ڈر گئے

لیکن کچھ لمحوں بعد سب پر سکون ہوئے کیونکہ فائر دیوار پر کیا گیا تھا۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بشیر تم نے ہمارا خاندان ختم کر دیا۔۔ تم نے ہماری زندگی عذاب کر دی۔۔۔ہم پل پل مرتے ہیں۔

ہمارے گھر سے ایک ساتھ کتنی لاشیں نکلیں۔۔۔ہم پہ قیامت گرادی تم نے۔۔۔۔

آج کس منہ سے معافی مانگ رہے ہو ہم سے۔۔"

عابد حیدر ہارے ہوئے انداز میں بولے۔۔۔

لہجہ پر نم تھا۔۔

Copyright by New Era Magazine

" میں لالچ میں آگیا تھا۔۔۔فرحان حیدر نے پیسوں کا لالچ دیا تھا۔۔۔میں اندھا ہو گیا تھا۔۔ لیکن یہاں سے بھاگتے ہی فرحان حیدر نے مجھے اُٹھوا کر ایک اندھیر کمرے میں بند کر دیا۔۔۔

میں روز وہاں سے نکلنے کی کوشش کرتا لیکن ناکام۔۔۔آج بہت مشکل سے وہاں سے بھاگ نکلا میں مرنے سے پہلے آپ سے معافی مانگنا چاہتا تھا میرا گناہ معافی لائق نہیں ۔۔۔۔آپ مجھے اپنے ہاتھوں سے مار دیں۔۔۔تاکہ میں تھوڑا سکون سے مر تو سکوں۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بشیر پیروں میں پڑا گڑ گڑا رہا تھا۔۔۔

شادان کا صبر جواب دے رہا تھا

اس نے ایک بار پھر گن تانی جس پر عابد حیدر بشیر سے مخاطب ہوئے۔۔

"جاؤ بشیر ہم نے تمھیں معاف کیا۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

ہماری نظروں سے دور ہو جاؤ۔۔ اب کبھی ہمارے سامنے مت آنا۔۔۔۔
شادان حیدر چلو اندر۔۔۔"

عابد حیدر اتنا بولتے اندر کمرے کی طرف چل دیے۔۔۔ سب لوگ آہستہ آہستہ اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔ سوائے شادان حیدر کے۔۔۔ جو یک ٹک بشیر کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

اور پھر کچھ سیکنڈ بعد وہ بھی اندر کمرے میں گھس گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے. کوئی ایک دوسرے بات نہیں کرنا چاہتا تھا سب کا دکھ تازہ ہو گیا تھا۔۔۔

راعنہ ساری بات ادیان کو بتا چکی تھی جس پر ادیان اور منال فرقان حیدر کو تنہا چھوڑ کر شادان حیدر کے گھر آ گئے۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

*****

سب بچے شاپنگ کرنے مال پہنچ گئے تھے۔۔۔ راعنہ اور ادیان نظریں چرا رہے تھے۔۔۔۔

انفال اگے بڑھ کر راعنہ کو ایک دکان پر لے گئی جہاں خوبصورت لہنگے لٹکے ہوئے تھے۔۔۔راعنہ حیرانگی سے انفال کو دیکھنے لگی جو آج دوپٹہ سر پر ٹکائے بہت سلجھی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔۔

دونوں مختلف قسم کے لہنگے دیکھنے میں مگن تھیں جب پیچھے سے لڑائی کی آوازان کے کانوں ٹکرائی۔۔

دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو جائشہ شادان کے سامنے کھڑی چلا رہی تھی۔۔۔

"شادان میں راعنہ کو مار دوں گی اگر تم میرے نہ ہوئے تو۔۔۔۔ تم صرف میرے ہو۔۔ تم کسی اور کے ہو ہی نہیں سکتے۔۔"

جائشہ اس کے سامنے کھڑی چلا رہی تھی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

انفال اور راعنہ شادان کے قریب پہنچ گئیں۔۔۔

جائشہ راعنہ کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپکی اور اس کا گلہ دبانے لگی۔۔۔

انفال جائشہ کی اس حرکت پر غصہ سے آگ بگولا ہو گئی۔۔۔اور بائیں ہاتھ سے جائشہ کی گردن کو پیچھے سے دبوچا جس وجہ سے اس کے بال بھی انفال کے ہاتھ میں آ گئے اور ان کے کھچاؤ سے جائشہ کی گرفت ڈھیلی ہوئی۔۔ شادان نے راعنہ کو پکڑ کر پیچھے کیا اور خونخوار نظروں سے جائشہ کو دیکھا۔۔

منال ڈر کے مارے دیوار سے چپک گئی۔۔۔ادیان ویسے ہی راعنہ ست دور دور رہنے کی کوشش کر رہا تھا جس وجہ سے اسے اس واقع کا علم نہیں ہو سکا ورنہ جائشہ کی جان لے لیتا۔۔۔۔

سب لوگ ادیان کو بنا کوئی بات بتائے چپ چاپ گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔

ادیان نے بھی کسی قسم کا سوال نہیں کیا۔۔۔راعنہ کے چہرے پر خوف نمایاں تھا۔

انفال کے دل میں جائشہ کے لیے محبت تھی وہ لمحے میں ختم ہو چکی تھی۔۔۔ آج اسے صرف راعنہ کی پرواہ تھی۔۔۔جبکہ وہ جانتی تھی کہ اس کی محبت اس کی نہیں رہنے والی ۔۔۔کسی اور کی دسترس میں جانے والی ہے۔۔

Copyright by New Era Magazine

گھر میں داخل ہوتے ہی پھولوں کی خوشبو سب کے نتھنوں سے ٹکرائی۔۔۔گھر میں ایک الگ قسم کا شور برپا تھا جب تھوڑا سا آگے ہو کر دیکھا تو نیل گلے میں پھولوں کی لڑیاں لٹکائے ڈیکوریشن والوں کو گائیڈ کر رہا تھا پورے گھر میں اس کی آواز گونج رہی تھی۔۔سب لوگوں کی نظریں اس پر جمی تھی لیکن وہ پورے انہماک سے کام میں مشغول تھا

سب لوگ دبی دبی ہنسی نکالنے لگے جس پر نیل نے گھور کر سب کو دیکھا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا۔۔۔کیا دیکھ رہے ہو سب ایسے۔۔۔۔جاؤ یہ شاپنگ رکھواور ادھر آکر ہیلپ کروٹائم کم ہے۔۔۔۔"

انفال نیل کے اس روپ کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

########

آج جمعہ تھا

راعنہ اور شادان کے نکاح کا دن دونوں کو انفال اور ادیان نے اچھے سے تیار کیا۔۔۔

چاروں ہی اپنی جگہ نظریں چرا رہے تھے ساری تیاریاں مکمل تھیں۔۔۔ نکاح کے لیے

مولوی صاحب پہنچ چکے تھے شادان اور راعنہ کو ایک صوفے پر بٹھایا گیا

تبھی سامنے سے جائشہ نمودار ہوئی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شادان حیدر میں آج تم دونوں کی جان لے لوں گی اسی اثنا میں اس نے چاقو نکالا اور

تیزی سے آگے بڑھی لیکن شادان حیدر بنا کسی چیز کی پرواہ کیے چاقو پکڑ چکا تھا۔۔

تیز دھار ہونے کی وجہ سے اس کے ہاتھ سے خون کی بوندیں ٹپکنے لگی تھیں۔۔

شادان نے ایک جھٹکے اسے پیچھے دھکیلا جس کی وجہ سے وہ کسی کے پیروں میں جا گری

جائشہ نے بمشکل سر اٹھا کر دیکھا تو وہاں جاسم کھڑا اشر مندہ ہو رہا تھا۔۔۔۔

Copyright by New Era Magazine

جاسم نگاہیں چرائے جائشہ کو اٹھانے لگا۔۔۔۔

انفال بھاگ کر شادان کے قریب آئی اور ہاتھ میں پکڑے رومال سے شادان کے ہاتھ کو ڈھکا۔۔۔آنکھوں میں نمی تھی۔۔۔محبوب کا درد اسے اپنے اندر محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

"انفال حیدر تم رو رہی ہو"

شادان حیدر کے سوال پر انفال نے اپنی نظریں اس کے چہرے پر گاڑھ دیں جہاں صرف اطمینان تھا

"ہاں رو رہی ہوں۔۔۔یہ چوٹ مجھے اپنے ہاتھ پر لگی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔اور شائد اب زندگی میں یہی سب ہونا ہے روز ایک چوٹ لگی گی جس سے روح چھلنی ہو گی۔۔۔"

Copyright by New Era Magazine

انفال اتنا بولتی منال کے ساتھ جا کھڑی ہوئی جاسم سب سے معافی مانگ کر جائشہ کو لے جا چکا تھا
نکاح شروع ہو گیا تھا

عابد حیدر نے اشارے سے ادیان کو راعنہ کے پاس بیٹھنے کا حکم دیا جس پر وہ الجھتا ہوا بیٹھ گیا۔۔۔

اور کچھ لمحوں بعد دونوں کا نکاح مکمل ہوا۔
حیرانگی تو تب ہوئی جب مولوی صاحب دوسرا نکاح شروع کرنے لگے
انفال کے اندر خوشی بے انتہا تھی جب راعنہ اور ادیان کا نکاح کیا گیا لیکن اب اس کا دل خوف سے دھڑکنے لگا لیکن شادان کا لمس اپنے ہاتھ پر محسوس کر کے اس کا خوف جاتا رہا۔۔۔شادان ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پہلو میں بٹھا چکا تھا۔۔۔۔

نکاح پڑھایا جا چکا تھا سب لوگ مبارک باد دے رہے تھے

Copyright by New Era Magazine

منال نے ساری حقیقت عابد حیدر کو بتادی تھی جس پر عابد حیدر نے خوشی سے چاروں بچوں کا نکاح کروادیا تھا۔۔۔چاروں گھر کے بچے تھے انہیں کوئی اعتراض نہ ہوا۔۔۔نیل نے سب بہت انجوائے کیا۔۔۔اس کی اکلوتی دوست کو آج اس کی محبت مل گئی تھی وہ دل سے خوش تھا۔۔۔

لندن میں اس گینگ کو شاہد صاحب اور نیل نے بہت مشکل سے پکڑوایا تھا انفال کو پاکستان بھیجنے کی وجہ بھی یہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

*****

"انفال"

انفال جو اپنے کمرے میں ڈریسنگ ٹیبل کے آگے جیولری اتار رہی تھی شادان کی آواز پر اچھل پڑی۔۔

Copyright by New Era Magazine

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں"

انفال پریشان نظروں سے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔دوپٹا اس کے کندھوں پر لٹکا ہوا تھا

شادان اس کے قریب آیا اور دوپٹا کندھوں سے اٹھا کر اس کے سر پر رکھا۔۔۔
انفال آنکھوں میں چمک لیے اسے دیکھ رہی تھی
شادان نے آگے بڑھ کر اس کی پیشانی چومی جس پر انفال تشکر بھرے انداز میں نظریں نیچے کر گئی۔۔۔

"انفال حیدر تم اس لباس میں ۔بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔شادان حیدر بچپن سے تمہارا تھا
تمہاری وہ کھلکھلاتی ہنسی کی گونج اب بھی میرے کانوں میں گونجتی ہے
تم نہ آتی تو شادان حیدر تمہارے پاس پہنچ جاتا"

Copyright by New Era Magazine

انفال اس کی بات پر مسکرا کر اس سے لپٹ گئی

آج اسے سمجھ آئی کہ آصل خوبصورتی تو وہ ہے جو صرف اپنے شوہر کے لیے ہو۔۔

جہاں حق ہو۔۔جہاں محبت جائز ہو

خود کو دوسروں کی نظروں سے بچانا ہی اصل بہادری ہے۔۔۔خود کو سنبھال کر رکھنا

بہادری ہے۔۔۔

اللہ پاک سب بہن بیٹیوں کو نیک راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔

آمین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد

نوٹ

تیرے عشق میں مر جاؤں از کائنات مبشر پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔
نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

Copyright by New Era Magazine

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کرواناچاہیں تواردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کااستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندراندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کااستعمال کرسکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine